

انسانی صحت پر کثافت اور آلودگی کے مضر اثرات کا تعین کرنے کیلئے حکومت اپنی جانب سے مطالعے کا اہتمام کرے گی: وزیر ماحولیات

Posted On: 22 FEB 2017 11:42AM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 22 فروری۔ حکومت اپنے طور پر ایسا انتظام کرے گی کہ صحت اور کنبہ بہبود کی وزارت کے ذریعے آلودگی کے انسانی صحت پر پڑنے والے مضراثرات کا مطالعہ کیا جائے اور یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ آلودگی سے صحت پر کس طرح کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب انل مادھو دوے نے کہا ہے کہ حکومت فضائی آلودگی کو کم سے کم کرنے کیلئے تمام تر ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے کثافت اور آلودگی کے مختلف وسائل اور ذرائع کے پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی اور بتایا کہ حکومت نے ان سے نمٹنے کیلئے کیا ضروری اقدامات کیے ہیں۔ حکومت کے ذریعے حال ہی میں کیے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے قومی خطہ راجدھانی میں فضائی آلودگی کی مختلف سطحوں سے نمٹنے کیلئے گریڈیڈ رسپانس ایکشن پلان سے متعلق نوٹیفکیشن کے اجراء کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بہت ساری میڈیا رپورٹوں میں اموات کیلئے فضائی آلودگی کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ان مطالعات کے مطالب اخذ کرنے میں احتیاط برتی جانی چاہئے۔

حکومت ملک بھر میں قومی فضائی کوالٹی نگرانی پروگرام کے تحت فضا کو آلودہ کرنے والے مختلف عناصر کی باریکی سے نگرانی کر رہی ہے۔ نگرانی کے نیٹ ورک کے تحت 29 ریاستوں اور چھ مرکزی انتظام کے علاقوں میں 300 شہروں میں لگے ہوئے مینوول اسٹیشن بھی شامل ہیں۔ ان مینوول اسٹیشنوں کے علاوہ 54 قومی مدار والے ایئرکوالٹی مانیتورنگ اسٹیشن بھی موجود ہیں جو 12 ریاستوں میں 33 شہروں پر احاطہ کرتے ہیں۔ نگرانی کے اس نیٹ ورک کی توسیع کی جارہی ہے تاکہ تمام بڑے شہروں اور ریاستی راجدھانی والے شہروں پر احاطہ کیا جاسکے۔

نگرانی کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک خاص عنصر کی سطح فضا میں اکثر گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔ SO₂ کی مقدار قابل اجازت حدود تک ہے جبکہ NO₂ کی مقدار قابل اجازت حدود سے تھوڑی سی زیادہ ہے۔ فضا میں ایک مخصوص عنصر کی موجودگی باعث تشویش ہے اور حکومت اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے ایک باقاعدہ طریقہ کار اپنا کر تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔

U-820

(Release ID: 1483165) Visitor Counter : 2

